DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 968

DATED. 02 - 11 - .....2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of LocallNational Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 02.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گلگت بلتستان کے عوام کی قربانیاں قومی تاریخ کا قابل فخر باب ہیں، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	حکومت عوامی خدمت کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
03	عوام کے دکھ درد میں شامل ہونا ہمارا فرض ہے، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
04	صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبوں کا کام تیزی سے جاری ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
05	بی ایل اے اور افغان حکومت بھارت کی پراکسی ہیں، ڈی جی آئی ایس پی آر	مشرق ودیگر اخبارات
06	قلات ڈی سی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ مینجمنٹ کمیٹی کا اجلاس	مشرق ودیگر اخبارات
07	وزیر اعلیٰ ہاؤس پر چھاپے کی خبریں بے بنیاد ہیں، شاہد رند	مشرق ودیگر اخبارات
08	کوئٹہ میں ویمن انٹر پرینیورز نیٹ ورک نمائش کی کامیابی سے اختتام پذیر	جنگ ودیگر اخبارات
09	ویمن انٹر پرینور نمائش اختتام پذیر بلوچستان کی خواتین کو نئے کاروباری مواقع فراہم کرینگے، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
10	لسبیلہ ڈویژن میں سڑکوں صحت تعلیم اور کھیلوں کے متعدد ترقیاتی منصوبے جاری کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
11	ڈپٹی کمشنر سوراب اور ونگ کمانڈر کا ناری اسکول کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	پی ایس ایف پشتون قومی تحریک کا جوان بازو ہے، عوامی نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
13	کل بلوچستان بھر میں یوم سیاہ منایا جائے، بی یو جے	جنگ ودیگر اخبارات
14	سیاسی بحران کا واحد حل جمہوری نظام کی بحالی اور عوامی مینڈیٹ کا احترام ہے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

قلعہ عبداللہ مسلح افراد کا گھر پر حملہ باپ بیٹا جاں بحق دو خواتین زخمی نوجوان اغواء، قبائل کا احتجاج چمن شاہراہ بند کردی، اکتوبر میں دہشتگرد حملوں میں 37 فیصد کمی اغوا کے واقعات میں اضافہ خودکش حملے بھی کم، بلوچستان کے علاقے جھل مگسی اور خاران میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں 13 دہشتگرد ہلاک، مسلح تنظیموں میں شامل ہونے والوں سے لواحقین کا اظہار لاتعلقی۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ سردی کی آمد کیساتھ ہی متعدد علاقے گیس وبجلی سے محروم، کوئٹہ میں ایل پی جی 650 روپے کلو فروخت ہونے لگی۔

مورخہ 02.11.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**حکومت کی درآمد شدہ گندم کی تقسیم میں بلوچستان کا حصہ غائب**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین عبدالواحد بڑیچ نے صوبے میں آٹے اور گندم کے سنگین بحران پر حکومت کی

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

غفلت اور عدم توجہی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں آٹا سستا اور عام آدمی کی پہنچ میں لانا حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن صوبائی حکومت اس معاملے میں بالکل سنجیدہ نظر نہیں آرہی جس کے باعث غریب عوام سستے آٹے کی سہولت سے محروم ہو چکے ہیں انہوں نے دیگر صوبوں کا موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ تمام دوسرے صوبے میں اپنی سطح پر گندم کا بہتر بندوبست کر رہے ہیں اور باہر سے گندم لا رہے ہیں جب کہ بلوچستان واحد صوبہ ہے جو نہ خود گندم خرید رہا ہے اور نہ ہی عوام کو کسی قسم کا ریلیف فراہم کر رہا ہے انہوں نے انکشاف کیا کہ حکومت کی جانب سے درآمد شدہ گندم کی تقسیم میں بھی پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کو تو حصہ دیا گیا لیکن بلوچستان کو اس سے مکمل طور پر محروم رکھا گیا ہے فلور ملز ایسوسی ایشن کے مطابق صوبائی محکمہ خوراک کے پاس نہ گندم خریدنے کے لئے درکار فنڈز ہیں اور نہ ہی اس بحران سے نمٹنے کیلئے ان کے پاس باقاعدہ کوئی پلان موجود ہے صوبائی حکومت محکمہ خوراک کو فنڈز اور اجازت فراہم نہیں کرتی اور اس طرح گندم کے نرخ سستے نہیں ہوتے اس وقت تک بحران کا خاتمہ ممکن نہیں، ایسوسی ایشن نے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ صوبائی حکومت فوری طور پر پاسکو اور دیگر ذرائع سے گندم کی فراہمی کو یقینی بنائے تاکہ موجودہ مہنگائی کے دور میں بلوچستان کے غریب عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"پاکستان کیلئے ہماری وفاداری غیر مشروط ھے "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"بلوچستان حکومت کا محکمہ صحت میں بہتری لانے کیلئے اقدامات ،عوام کو مفت طبی سہولیات کیلئے مزید اصلاحات کی ضرورت!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Actiion against absentee" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"خشک سالی کی آزمائش اورھماری ذمہ داریاں "** کے عنوان سے ذوالفقار علی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | پیر 21 جمادی الاول 1448ھ 2 نومبر 2026ء | نمبر 300

گلگت بلتستان کے عوام کی قربانیاں قومی تاریخ کا قابل فخر باب ہیں، صدر مملکت

یکم نومبر 1947 ، تاریخ کا ایک اہم اور یادگار دن ہے، وزیراعلیٰ گلگت بلتستان کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یوم آزادی گلگت بلتستان کے موقع پر وہاں کے عوام کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا ہے کہ گلگت بلتستان پاکستان کا اہم حصہ اور قومی وحدت و یکجہتی کی خوبصورت علامت ہے جبکہ اس خطے کے عوام کی بہادری، قربانیاں اور عزم قومی تاریخ کا قابل فخر باب ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اپنے پیغام میں کہا کہ یکم نومبر 1947ء گلگت بلتستان کی تاریخ کا ایک اہم اور ...

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 55 | یکم جمادی الاول 1448ھ 02 نومبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 112

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

یکم نومبر جی بی کے عوام کی تاریخ کا قابل فخر باب ہے، وزیر اعلیٰ

گلگت بلتستان کے عوام نے آزادی کے حصول کے لیے لازوال جدوجہد اور بے مثال قربانیوں کی تاریخ رقم کی

ملک کی تمام اکائیوں کے درمیان بھائی چارے اور قومی یکجہتی کو مزید مستحکم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم آزادی گلگت بلتستان کے موقع پر وہاں کے عوام کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا ہے کہ گلگت بلتستان پاکستان کا اہم حصہ اور قومی وحدت و یکجہتی کی خوبصورت علامت ہے، جبکہ اس خطے کے عوام کی جہادی، قربانیاں اور عزم قومی تاریخ کا تابناک فخر باب ہیں۔ اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یکم نومبر 1947ء گلگت بلتستان کی تاریخ کا ایک اہم اور یادگار دن ہے۔ گلگت بلتستان کے عوام نے آزادی کے حصول کے لیے لازوال جدوجہد اور بے مثال..... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

قربانیوں کی تاریخ رقم کی، جو پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گلگت بلتستان کی منفرد ثقافت، روایات اور قدرتی حسن پاکستان کے قومی تشخص کا قیمتی سرمایہ ہیں، جبکہ ملک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی میں وہاں کے عوام کا کردار قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کی حب الوطنی اور پاکستان سے گہری وابستگی قومی اتحاد کی مضبوط بنیاد ہے۔ ملک کی تمام اکائیوں کے درمیان محبت، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کے رشتوں کو مزید مستحکم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ گلگت بلتستان ہمیشہ امن، ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن رہے اور پاکستان کی ترقی و خوشحالی میں اپنا کردار مزید مؤثر انداز میں ادا کرتا رہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:_____

Bullet No. 1 Dated:_____ Page No. 3

سینچری ایکسپریس کوئٹہ
روزنامہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 319 | پیر 21 جمادی الاوّل 2 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

گلگت بلتستان پاکستان کا اہم حصہ ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

دعا ہے یہ خطہ ہمیشہ امن و استحکام، ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن رہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم آزادی گلگت بلتستان کے موقع پر وہاں کے عوام کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا ہے کہ گلگت بلتستان پاکستان کا اہم حصہ اور قومی وحدت و یکجہتی کی خوبصورت علامت ہے، جبکہ اس خطے کے عوام کی بہادری، قربانیاں اور عزم قومی تاریخ کا قابلِ فخر باب ہیں۔ اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یکم (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

نومبر 1947ء گلگت بلتستان کی تاریخ کا ایک اہم اور یادگار دن ہے۔ گلگت بلتستان کے عوام نے آزادی کے حصول کے لیے لازوال جدوجہد اور بے مثال قربانیوں کی تاریخ رقم کی، جو پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گلگت بلتستان کی منفرد ثقافت، روایات اور قدرتی حسن پاکستان کے قومی تشخص کا قیمتی سرمایہ ہیں، جبکہ ملک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی میں وہاں کے عوام کا کردار قابلِ تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کی حب الوطنی اور پاکستان سے گہری وابستگی قومی اتحاد کی مضبوط بنیاد ہے۔ ملک کی تمام اکائیوں کے درمیان محبت، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کے رشتوں کو مزید مستحکم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ گلگت بلتستان ہمیشہ امن، ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن رہے اور پاکستان کی ترقی و خوشحالی میں اپنا کردار مزید مؤثر انداز میں ادا کرتا رہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 NOV 2026

Page No. 4

حکومت عوامی خدمت کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، محمد خان لہڑی

عوام کی فلاح و بہبود اور مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ ٹاسک فورس کنٹرول بلوچستان حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت عوامی خدمت، وفاق طرز حکمرانی اور بلوچستان کی بہتر ترقی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود اور بنیادی مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے یہ بات انہوں نے مختلف ..... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

عوام کے دکھ و درد میں شامل ہونا ہمارا فرض ہے، فیصل جمالی

ہمارے لئے عوامی خدمت کسی عہدے یا اقتدار کی محتاج نہیں، صوبائی وزیر

حلقہ انتخاب کے عوام کی خدمت ہماری اولین ترجیح ہے، وفود سے گفتگو

اوستہ محمد (آئی این پی) پاکستان ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنما اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب کے عوام کی خدمت ہماری اولین ترجیح اور سیاسی و سماجی ذمہ داری ہے سردار گھرانہ اقتدار میں ہو یا اقتدار سے باہر ہمیشہ اپنے حلقے کے عوام کے درمیان موجود رہا ہے اور عوام کے دکھ درد میں شریک ہوتا اپنا فرض سمجھتا ہے۔ ..... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے، سلیم کھوسہ

محکمے کی بہتری اولین ترجیح، عوام کو مایوس نہیں کریں گے، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات

حکومت ترقیاتی عمل موثر بنانے کیلئے وسائل بروئے کار لا رہی ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں سڑکوں، پلوں اور دیگر ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے تاکہ عوام کو بہتر سڑکی سہولیات میسر آسکیں۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے جمہوری عمل پر اعتماد کرتے ہوئے اپنے نمائندوں کو منتخب کیا ہے اور منتخب عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوامی توقعات پر پورا اتریں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اور عوام کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے خصوص منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز نے کہا کہ امن و امان کا قیام ترقی کی بنیاد ہے اور حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن پسند ہیں اور صوبے کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کیلئے متحد ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہریوں کے خاتمے اور نوجوان نسل کو اس ناسور سے محفوظ رکھنے کیلئے ایکسائز اور ٹاسک فورس کنٹرول کے ادارے بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ منشیات فروش عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری ہیں اور اس حوالے سے عوامی تعاون بھی انتہائی ضروری ہے۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور اس کی ترقی و خوشحالی کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام سیاسی و سماجی حلقے صوبے کے روشن مستقبل کیلئے مثبت کردار ادا کریں اور عوامی مفاد کو ترجیح دیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ عوامی خدمت، میرٹ، شفافیت اور صوبے کی ترقی کیلئے اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری کے ساتھ ادا کرتے رہیں گے اور بلوچستان کے عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں صوبے کے تمام علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، جن کے ثمرات بتدریج عوام تک پہنچ رہے ہیں۔ حکومت تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلات اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام کو بہتر زندگی کی سہولیات میسر آسکیں۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے جمہوری عمل پر اعتماد کرتے ہوئے اپنے نمائندوں کو منتخب کیا ہے اور منتخب عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوامی توقعات پر پورا اتریں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اور عوام کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے خصوص منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز نے کہا کہ امن و امان کا قیام ترقی کی بنیاد ہے اور حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن پسند ہیں اور صوبے کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کیلئے متحد ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہریوں کے خاتمے اور نوجوان نسل کو اس ناسور سے محفوظ رکھنے کیلئے ایکسائز اور ٹاسک فورس کنٹرول کے ادارے بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ منشیات فروش عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری ہیں اور اس حوالے سے عوامی تعاون بھی انتہائی ضروری ہے۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور اس کی ترقی و خوشحالی کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام سیاسی و سماجی حلقے صوبے کے روشن مستقبل کیلئے مثبت کردار ادا کریں اور عوامی مفاد کو ترجیح دیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ عوامی خدمت، میرٹ، شفافیت اور صوبے کی ترقی کیلئے اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری کے ساتھ ادا کرتے رہیں گے اور بلوچستان کے عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

ہمارے لئے عوامی خدمت کسی عہدے یا اقتدار کی محتاج نہیں بلکہ یہ ایک مسلسل مشن ہے جسے ہر حال میں جاری رکھا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوٹھ سردار رستم خان جمالی اوستہ محمد میں حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے وفود اور شہریوں سے ملاقات کے دوران کیا ملاقات میں لوگوں نے اپنے علاقوں کو درپیش مختلف بنیادی مسائل بالخصوص زرعی پانی کی قلت صاف پینے کے پانی کی عدم دستیابی اور دیگر عوامی مشکلات سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا اور ان مسائل کے فوری حل کے لیے اپنا مطالبہ پیش کیا۔ اس موقع پر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے وفود کی گزارشات اور مسائل تفصیل سے سنے اور انہیں یقین دلایا کہ عوام کو درپیش مشکلات کے حل کیلئے متعلقہ محکموں اور حکام سے رابطہ کیا جائے گا جبکہ زرعی پانی کی فراہمی اور صاف پینے کے پانی جیسے اہم عوامی مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات اٹھانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ زراعت اس علاقے کے عوام کے معاشی مستقبل سے وابستہ ہے زرعی پانی کی منصفانہ فراہمی نہ صرف کاشتکاروں بلکہ پورے علاقے کی خوشحالی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

ملفاد عامہ پر استعمال کی جائے گی عوام کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، یہ بات مختلف قبائلی، سیاسی اور سماجی وفود نے ملاقات کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی حکومت بلوچستان ترقیاتی عمل کو مزید موثر بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی غفلت اور کوتاہی برتنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائی جائے گی کہ کہ عوام نے ہم پر اعتماد کر کے ایوان تک پہنچایا ہم بھی کسی صورت عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 NOV 2026 Page No. 5

بھارت پاکستان میں دہشتگردی کا سب سے بڑا اسپرپسٹ ہے، افغان طالبان دہشتگردوں کی حمایت بند کریں، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

افغانستان باز نہ آیا تو بھاری قیمت چکانا پڑیگی

بی ایل اے اور افغانستان حکومت بھارت کی پراکسی ہیں، آئی ایس پی آر ڈی جی

روسی مداخلت کے بعد افغانستان میں متعدد پراکسیز نے اپنی جڑیں مضبوط کرلیں، جیش العدل، القاعدہ، آئی ایس کے پی جیسی بین الاقوامی دہشت گرد تنظیمیں بھی موجود ہیں

افغان طالبان اپنے مذموم مقاصد کے لیے غیر ریاستی عناصر اور کرائے کے جنگجو استعمال کرتے ہیں، نور ولی خارجی، بشیر زیب اور گل بہادر جیسے دہشت گردوں کو پناہ دے رکھی ہے

پاکستان افغان طالبان سے صرف یہ کہتا ہے کہ وہ پاکستان کے اندر دہشت گردوں کی حمایت کرنا بند کرے، افغانستان ایک رجیم ہے جسکی عالمی سطح پر کوئی ساکھ نہیں

پاکستان میں دہشتگردی کیلئے تشکیلیں افغانستان سے آتی ہیں، اگر طالبان رجیم دہشتگردی کے حوالے سے ہماری بات نہیں مانتا تو اسے سنگین قیمت چکانا پڑے گی، انٹرویو

راولپنڈی (زاہد احمد خان) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ اگر طالبان رجیم دہشت گردی کے حوالے سے ہماری بات نہیں مانتا تو اسے سنگین قیمت چکا پڑیگی، افغان طالبان رجیم بھارت کی پراکسی ہے، بھارت پاکستان میں دہشت گردی کا سب سے بڑا اسپانسر ہے، دہشت گرد تنظیمیں ٹی ٹی پی اور بی ایل اے بھی پاکستان..... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

کے خلاف بھارتی پراکسی ہیں، روسی مداخلت کے بعد افغانستان میں متعدد ایجنسیوں اور پراکسیز نے اپنی جڑیں مضبوط کرلیں۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کو دیے گئے انٹرویو میں ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ افغان طالبان رجیم بھارت کی پراکسی ہے۔ افغانستان کو اب بھی غیر ریاستی عناصر چلا رہے ہیں، یہ ایک رجیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیمیں ٹی ٹی پی اور بی ایل اے بھی پاکستان کے خلاف بھارتی پراکسی ہیں۔ بھارت پاکستان میں دہشت گردی کا سب سے بڑا اسپانسر ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ افغان طالبان اپنے مذموم مقاصد کے لیے غیر ریاستی عناصر اور کرائے کے جنگجو استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روسی مداخلت کے بعد افغانستان میں متعدد ایجنسیز اور پراکسیز نے اپنی جڑیں مضبوط کرلیں۔ انہوں نے کہا کہ جیش العدل، القاعدہ، آئی ایس کے پی جیسی بین الاقوامی دہشتگرد تنظیمیں بھی افغانستان میں موجود ہیں۔ اس بات کی نشاندہی اقوام متحدہ اور امریکا کے علاوہ کئی ممالک کرچکے ہیں۔ ترجمان پاک افواج نے کہا کہ پاکستان افغان طالبان سے صرف یہ کہتا ہے کہ وہ پاکستان کے اندر دہشتگردوں کی حمایت کرنا بند کرے۔ افغان طالبان رجیم نے نور ولی خارجی، بشیر زیب اور گل بہادر جیسے دہشتگردوں کو پناہ دے رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دہشتگردی کیلئے تشکیلیں افغانستان سے آتی ہیں، وہیں سے انہیں اسلحہ ملتا ہے، اگر طالبان رجیم دہشتگردی کے حوالے سے ہماری بات نہیں مانتا تو اسے سنگین قیمت چکانا پڑے گی۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ افغان طالبان رجیم کی عالمی سطح پر کوئی ساکھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا افغان رجیم کو نارمل ریاست والا رویہ اختیار کرنے پر مجبور کرے، بین الاقوامی برادری افغان طالبان کو مجبور کرے کہ وہ منشیات کی کاشت اور پیداوار روکے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ پاک افواج افغانستان رجیم کے تمام خطرات ٹھوس ڈرونز کا سدباب کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 NOV 2026

Page No. 6

قلات: ڈی سی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ مینجمنٹ کمیٹی کا اجلاس

عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے، انجینئر عائشہ زہری

قلات (نامہ نگار) اپنی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ مینجمنٹ کمیٹی کا ماہانہ اجلاس ہوا جس میں ضلع بھر میں صحت کی سہولیات کی بہتری، ہسپتالوں کی کارکردگی اور دیگر امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا انجینئر عائشہ زہری نے کہا کہ ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے ڈاکٹرز اور دیگر طبی و تکنیکی عملہ اپنی جائے تعیناتی پر حاضری یقینی بنائے اور فرائض منصبی پوری ذمہ داری اور دیانت داری سے انجام دے ایمرجنسی میں غفلت اور لاپروائی کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگی انہوں نے کہا کہ عوام کو صحت کی بہترین سہولیات فراہم کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے مشکل انتظامیہ قلات محکمہ صحت کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھے گی تاکہ ضلع کے عوام کو درپیش طبی مسائل کا مؤثر اور بروقت ازالہ کیا جاسکے۔

وزیر اعلیٰ ہاؤس پر چھاپے کی خبریں بے بنیاد ہیں، شاہد رند

جھوٹی خبریں پھیلانے والوں کیخلاف ایف آئی اے سے رجوع کریں گے، معاون اطلاعات وسیاسی امور

کوئٹہ (پ ن) وزیر اعلیٰ کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے وزیر اعلیٰ ہاؤس پر چھاپے سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبروں اور افواہوں کی سختی سے تردید کرتے ہوئے انہیں بے بنیاد، من گھڑت اور حقائق کے منافی قرار دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا ہے کہ ایسا کوئی واقعہ پیش آیا ہے نہ ہی وزیر اعلیٰ ہاؤس پر کسی قسم کا کوئی چھاپہ مارا گیا ہے انہوں نے بیان میں کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے خلاف سوشل میڈیا پر منظم انداز میں منفی اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا جارہا ہے، جس کا مقصد وزیر اعلیٰ کی کردار کشی اور صوبے میں سیاسی و معاشی استحکام کی فضا کو خراب کرنا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ ایسے عناصر کی کوشش کر رہے ہیں کہ افسوسناک واقعات پر سیاست کرتے ہوئے عوام میں غلط تاثر پیدا کرکے اور حقائق سامنے لاکر ان عناصر کو بے نقاب کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر سوشل میڈیا کو ذاتی پروپیگنڈے کے لیے استعمال کرتے ہوئے صوبے کی اداروں اور قیادت کے خلاف بے بنیاد خبریں پھیلا رہے ہیں جو ہم تمام حقائق کو سامنے لاکر اور عوام کو گمراہ کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنائیں گے۔ معاون خصوصی نے کہا کہ سوشل میڈیا پر جھوٹی اور من گھڑت خبریں پھیلانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ ادارے سے رجوع کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ذمہ دار شہری ہونے کے ناطے ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی کریں اور ان کے ایجنڈے کو ناکام بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست اور اس کے اداروں کے خلاف منظم پروپیگنڈا برداشت نہیں کیا جائے گا۔ شاہد رند نے کہا کہ ایسے عناصر کی سرگرمیوں کی تحقیقات کی جائیں گی اور ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ شاہد رند نے کہا کہ آزادی اظہار کی آڑ میں جھوٹ، بہتان اور گمراہ کن پروپیگنڈا کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ ایسے عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

کوئٹہ میں ویمن انٹرپرینیورز نیٹ ورک نمائش کامیابی سے اختتام پذیر

خواتین کو نئی کاروباری منڈیوں اور مواقع تک رسائی فراہم کرنا ترجیح ہے، بلال اکبر کاکڑ، شہر یار تاج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اوپن پاکستان سرمایہ کاری بورڈ اور فریڈ اوپن پاکستان آف پاکستان کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ ویمن انٹرپرینیورز نیٹ ورک نمائش کامیابی سے اختتام پذیر ہوگئی۔ دو روزہ نمائش میں خواتین کاروباری شخصیات اور ہنرمند خواتین کو اپنی مصنوعات اور صلاحیتوں کی نمائش کا بہترین موقع فراہم کیا گیا جس سے نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی ہوئی بلکہ انہیں نئی کاروباری منڈیوں اور مواقع تک رسائی کے امکانات بھی میسر آئے۔ بلال اکبر کاکڑ نے کامیاب پروگرام کے انعقاد میں تعاون پر وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے اور ان کے لیے کاروبار اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے بھی واقدامات کر رہی ہے ایف ای او کے میجر ڈی شہر یار تاج نے اپنے خطاب میں اوپن پاکستان سرمایہ کاری بورڈ اور ویمن انٹرپرینیورز نیٹ ورک نمائش کا انعقاد کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کو کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور اپنی مصنوعات کی نمائش کے لیے اپنے پلیٹ فارم کی فراہمی ایک قابل تحسین اقدام ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 NOV 2026

Page No. 7

ویمن انٹرپرینیور نمائش اختتام پذیر

بلال کاکڑ

بلوچستان کی خواتین کو نئے کاروباری مواقع فراہم کرینگے

خواتین کی کاروباری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے تربیت، سہولیات، مناسب پلیٹ فارم اور منڈیوں تک رسائی کے مواقع فراہم کرنا ضروری، وائس چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ

مستقبل میں بھی خواتین کو کاروبار کے بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے، سیکرٹری ٹی ڈی اے پی شہریار تاج کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اور ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ ویمن انٹرپرینیورز نیٹ ورک نمائش کامیابی سے اختتام پذیر ہوگئی۔ بیوٹمز ایکسپو سینٹر کوئٹہ میں منعقدہ اختتامی تقریب سے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے نمائش کی کامیابی پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ پروگرام ہماری توقعات سے بڑھ کر کامیاب رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نمائش میں بلوچستان بھر سے خواتین کاروباری شخصیات اور ہنرمند خواتین کو اپنی مصنوعات اور صلاحیتوں کی نمائش کا بہترین موقع فراہم کیا گیا، جس سے نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی ہوئی بلکہ انہیں نئی کاروباری منڈیوں اور مواقع تک رسائی کے امکانات بھی میسر آئے۔ بلال خان کاکڑ نے اس کامیاب پروگرام کے

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

انعقاد میں تعاون پر وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے اور ان کے لیے کاروبار اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین میں بے پناہ صلاحیتیں اور کاروباری استعداد موجود ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب پلیٹ فارم، تربیت، سہولیات اور مارکیٹ تک رسائی فراہم کی جائے۔ WEXNET جیسی نمائشیں خواتین کو اپنی مصنوعات متعارف کرانے، کاروباری روابط قائم کرنے اور قومی و بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ٹی ڈی اے پی کے سیکرٹری شہریار تاج نے اپنے خطاب میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اور اس کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کو کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور اپنی مصنوعات کی نمائش کے لیے ایسے پلیٹ فارم کی فراہمی ایک قابل تحسین اقدام ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی خواتین کاروباری افراد کو مزید مواقع فراہم کیے جائیں گے اور آئندہ منعقد ہونے والی نمائشوں اور تقریبات میں بھی بلوچستان کی خواتین کو بھرپور نمائندگی اور شرکت کے مواقع دیے جائیں گے۔

لسبیلہ ڈویژن میں بہتر صحت، تعلیم اور کھیلوں کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبے جاری ہیں، کمشنر

بی ایس ڈی آئی کے تحت حب، لسبیلہ اور آواران میں پاکستان پوائنٹ کی ترقی، جدید آئی ٹی ہبز کے قیام، سڑکوں کی بحالی اور تعمیر سمیت مختلف اسکیموں پر کام جاری ہے

ہسپتالوں، ڈسپنسریوں اور تعلیمی اداروں کی بہتری، اسکولوں کی سولرائزیشن، واٹر فلٹریشن پلانٹس اور ماہی گیروں کے لیے خشک شیڈز کی تعمیر بھی پروگرام میں شامل ہے

حب (نمائندہ انتخاب) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبے کی تعمیر و ترقی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے بی ایس ڈی آئی (BSDI) کے تحت لسبیلہ ڈویژن کے تینوں اضلاع حب، لسبیلہ اور آواران میں مختلف شعبوں کے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے بتایا کہ ان منصوبوں میں پاکستان پوائنٹ کی ترقی، جدید آئی ٹی ہبز کا قیام، سڑکوں کی بحالی و تعمیر،

بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

کھیل کے میدانوں کی فراہمی، واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب، ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی بہتری اور ماہی گیروں کے لیے خشک شیڈز کی تعمیر شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی شہر حب میں عوامی سہولت کے لیے پبلک ٹوائلٹس کی تعمیر، تعلیمی اداروں میں بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی اور اسکولوں کی سولرائزیشن کے منصوبے بھی پروگرام کا حصہ ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد عوام کا معیار زندگی بہتر بنانا، نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کرنا اور تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے سمیت مختلف شعبوں میں پائیدار ترقی کو فروغ دینا ہے۔ کمشنر نے کہا کہ بی ایس ڈی آئی بلوچستان کی تعمیر و ترقی اور عوامی خوشحالی کی جانب عملی پیش رفت کی بنیاد ہے، جبکہ انتظامی امور میں بہتری اور بہتر طرز حکمرانی کے لیے نئے ڈویژن کا قیام حکومت کی عوام دوست پالیسی کا تسلسل ہے۔

ڈپٹی کمشنر سوراب اور ونگ کمانڈر کا ناری اسکول کا دورہ

بچوں کے مستقبل سے کھیلنے اور تعلیمی اداروں کو غیر فعال رکھنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، صورتحال پر شدید برہمی

سوراب (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ ...یب اللہ نے ایف سی بلوچستان 61 ونگ کمانڈر کرنل ...ید فخر رفیق خلجہ کے ہمراہ ناری اسکول کا اچانک دورہ کیا ...ہاں اسکول کی انتہائی افسوسناک اور تشویشناک ...ورتحال سامنے آئی اسکول مکمل طور پر غیر فعال پایا گیا ...بلکہ تعلیمی ادارے کے کمروں کو تدریسی سرگرمیوں کے بجائے بھی پاپ اور گندم رکھنے کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا اسکول کی اس سنگین صورتحال پر ڈپٹی کمشنر سوراب نے شدید برہمی اور سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ بچوں کے مستقبل سے کھیلنے اور سرکاری تعلیمی اداروں کو غیر فعال رکھنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی ڈپٹی کمشنر

بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

نے محکمہ تعلیم کے متعلقہ حکام کو سخت احکامات جاری کرتے ہوئے ہدایت کی کہ اسکول کے اساتذہ، تعلیمی ریکارڈ اور انتظامی تفصیلات فوری طور پر ڈپٹی کمشنر آفس میں پیش کی جائیں۔ اس موقع پر ڈی ای او سوراب اور محکمہ تعلیم کے متعلقہ ذمہ داران کے خلاف بھی سخت محکمانہ کارروائی کا اعلان کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر اور کرنل نے دو ٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ تعلیم کے معاملے پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ سرکاری اسکول عوام کے بچوں کے مستقبل کی امانت ہیں، انہیں ذاتی استعمال یا غفلت کی بھینٹ چڑھانے والوں کے خلاف سخت احتساب ہوگا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے علاقے کے عوام سے بھی ملاقات کی جہاں ان کے مسائل تفصیل سے سنے۔ عوام نے صاف پانی، بجلی، زراعت، امن و امان، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا، جن کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کی گئیں۔ سوراب میں تعلیم کے نام پر غفلت اب برداشت نہیں، اسکول بچوں کے لیے ہیں، گودام بنانے کے لیے نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA
02 NOV 2026

Bullet No. 3 Dated: Page No. 8

پی ایس ایف پشتون قومی تحریک کا جوان بازو ہے، عوامی نیشنل پارٹی

اصغر خان اچکزئی کی سوچ وفکر تناور درخت کی مانند' ان کے خلاف مقدمہ بدنیتی پر مبنی ہے' جمال الدین رشتیا

پی ایس ایف کی تاریخ قومی حقوق' جمہوریت' سماجی انصاف وفکری جدوجہد سے عبارت ہے' انجینئر زمرک خان اچکزئی

سیاسی قیادت کو دباؤ میں ڈال کر خاموش کرانے کی کوششیں جمہوری روایات کے منافی ہیں' رہنماؤں کا استقبالیہ پروگرام سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی اور پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ اصغر خان اچکزئی کو جسمانی طور پر تو قید کیا جا سکتا ہے لیکن ان کی سوچ وفکر آج تناور درخت بن چکی ہے ان کے خلاف مقدمے کا اندراج بدنیتی اور بدنیتی پر مبنی ہے جو قابل گرفت اور قابل مذمت عمل ہے پی ایس ایف پشتون قومی تحریک کا جوان بازو اور عوامی نیشنل پارٹی کی نرسری ہے جس پر پارٹی کو ماضی کی ..... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

کل بلوچستان بھر میں یوم سیاہ منایا جائے گا' بی یو جے

خامہ پریس کلب پر سیاہ پرچم لہرائے اور صحافی بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر مظاہرے میں شرکت کریں گے

کوئٹہ (آن لائن) 3 نومبر 2007ء سابق جنرل پرویز مشرف کی جانب سے ملک میں آئین کو معطل کر کے ایمرجنسی نافذ کرنے، پیکا ایکٹ سمیت دیگر کالے قوانین، میڈیا اداروں سے ورکرز اور صحافیوں کی جبری برطرفیوں، بلوچستان میں فی وی چینلز کے بیورو دفاتر کی بندش اور تنخواہیں بروقت ادا نہ کرنے کے خلاف پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی ملک گیر کال پر 3 نومبر کو بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے زیر اہتمام بلوچستان بھر میں یوم سیاہ منایا جائے گا اس موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے سامنے شارع عدالت پر دوپہر 2 بجے ..... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

سے شام پانچ بجے تک پر امن احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا اور کوئٹہ پریس کلب پر سیاہ پرچم لہرایا جائے گا مظاہرے میں شریک صحافی بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر شرکت کریں گے۔ تمام صحافی دوستوں، یونین کے ساتھیوں میڈیا ورکرز، سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا سے وابستہ صحافیوں و کارکنوں سے اس احتجاج میں بھرپور شرکت کی استدعا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

سیاسی بحران کا واحد حل جمہوری نظام کی بحالی اور عوامی مینڈیٹ کا احترام ہے، پشتونخوا میپ

محمود خان اچکزئی کی نشست نواز شریف کی سفارش کا نتیجہ قرار دینے پر بیرسٹر سیف کا بیان مسترد، پارلیمانی حیثیت عوامی مینڈیٹ اور طویل جمہوری جدوجہد کا نتیجہ ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے بیرسٹر سیف کے ایک ٹی وی انٹرویو میں محمود خان اچکزئی کی قومی اسمبلی کی نشست کو نواز شریف کی سفارش کا نتیجہ قرار دینے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے سیاسی حقائق مسخ کرنے اور جمہوری جدوجہد کو تنازع بنانے کی کوشش قرار دیا ہے۔ پارٹی بیان میں کہا گیا کہ محمود خان اچکزئی کی سیاست کسی فرد یا جماعت کی مرہون منت نہیں بلکہ آئین کی بالادستی، پارلیمان کی خودمختاری اور عوام کے حق حکمرانی کے لیے طویل جدوجہد کا تسلسل ہے۔ بیان کے مطابق فروری 2024 کے انتخابات کے بعد تحریک انصاف کو پارلیمانی کردار اور مفاہمت کے نام پر ایسی حکمت عملی کی طرف دھکیلا گیا جس سے احتجاجی قوت کمزور ہوئی۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کی احتجاجی کال سے دستبرداری، 22 اگست 2024 کے سنگجانی جلسے کی منسوخی اور 8 فروری 2026 کے احتجاج پر مؤثر عمل درآمد نہ ہونے سے کارکنوں کے حوصلے متاثر ہوئے۔ پارٹی نے بیرسٹر سیف سمیت بعض عناصر کے کردار پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ عمران خان کو

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 02 NOV 2026

Page No. 8

قلعہ عبداللہ، مسلح افراد کا گھر پر حملہ، باپ بیٹا جاں بحق، 2 خواتین زخمی، نوجوان اغوا

قبائل کا احتجاج

چمن شاہراہ بند کردی

لاکھوں روپے اسلحہ گاڑی زیورات اور قیمتی سامان لوٹ لیا گیا، واقعہ تنگ مسیری میں پیش آیا، مظاہرین کا پانچ مقامات پر رات گئے تک احتجاج، ٹریفک معطل

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) گلستان کے علاقے تنگ مسیری میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے باپ اور بیٹا جاں بحق، دو خواتین زخمی جبکہ ایک نوجوان کو اغوا کرلیا گیا، واقعے کے خلاف مسیری کاکڑ قبائل نے پانچ مقامات پر احتجاج کرتے ہوئے کوئٹہ چمن اور قلعہ عبداللہ چمن شاہراہیں بند کردیں۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ رات موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح افراد نے ایک گھر پر حملہ کرکے گھر کے مالک کو اس کے جوان بیٹے سمیت خواتین اور بچوں کے سامنے فائرنگ کرکے ہلاک کردیا جبکہ ایک نوجوان کو اغوا کرکے فرار ہوگئے جاں بحق ہونے والوں کی شناخت عنایت کاکڑ اور ولی محمد کاکڑ جبکہ اغوا ہونے والے نوجوان کی شناخت شبیر کاکڑ کے نام سے ہوئی۔ فائرنگ سے دو خواتین بھی زخمی ہوئیں۔ اطلاع ملتے پر کاکڑ مسیری قبائل کے قومی مشر قیم اللہ کاکڑ اور ملک ضیاء الدین کاکڑ کی قیادت میں ہزاروں افراد نے لاشیں کوئٹہ چمن شاہراہ پر مسیری کے مقام پر رکھ کر احتجاج شروع کردیا، مظاہرین نے پانچ مختلف مقامات پر کوئٹہ چمن اور قلعہ عبداللہ چمن شاہراہیں بند کردیں احتجاج رات گئے تک جاری رہا، دونوں جانب گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں۔ خواتین نے الزام لگایا کہ مسلح افراد نے رات تقریباً ایک بجے گھر پر حملے کیے اور ان کے زیور، نقد اور دیگر قیمتی سامان لوٹ لیا گیا، مزاحمت کرنے پر باپ اور بیٹے کو فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا، خواتین کو زخمی اور ایک نوجوان کو اغوا کرکے فرار ہوگئے۔ ورثاء اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مقامی صدر رفیق محمد کاکڑ نے انتظامی دھرنے میں جاں بحق ہونے والے شہداء کے لواحقین اور مظاہرین سے اظہار یکجہتی کیا۔

اکتوبر میں دہشتگرد حملوں میں 37 فیصد کمی، اغوا کے واقعات میں اضافہ

خودکش حملے بھی کم

بہتری بالخصوص بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں زیادہ واضح، اغوا کے واقعات خصوصاً بلوچستان میں بڑھے ہیں

گزشتہ ماہ ملک بھر میں 143 دہشت گردانہ حملے ہوئے، 111 افراد جاں بحق اور صرف 69 شہری زخمی ہوئے

کراچی (ثاقب صفیر) اکتوبر 2026 کے دوران پاکستان کے کئی اہم سکیورٹی اشاریوں میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ تجزیہ کے مطابق گزشتہ ماہ ہونے والی اموات میں 57 فیصد اور زخمیوں کی تعداد میں 71 فیصد کمی واقع ہوئی۔ یہ بہتری بالخصوص بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں زیادہ واضح جبکہ خودکش حملوں میں بھی نمایاں کمی آئی۔ تاہم اغوا کے واقعات میں اضافہ (صرف بلوچستان میں) ایک اہم تشویشناک مسئلہ رہا۔ اسلام آباد میں قائم ادارے 'پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار کانفلکٹ اینڈ سکیورٹی سٹڈیز' (PICSS) کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر کے دوران ملک بھر میں 143 دہشت گردانہ حملے ہوئے جبکہ نومبر میں مجموعی تعداد 226 تھی۔ اس کمی نے دہشت گردانہ حملوں میں مکمل دو ماہ کے اضافے کے رجحان کو بہتر کیا اور نومبر میں حملوں کی بلند سطح کے بعد سکیورٹی کی صورتحال میں توقع انگیز بہتری کو ظاہر کیا۔ اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر میں دہشت گردانہ حملوں سے 111 افراد جاں بحق ہوئے جبکہ نومبر میں یہ تعداد 260 تھی جو کہ 57 فیصد کمی کو ظاہر کرتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 02 NOV 2026

Page No. 15

بلوچستان کے علاقے جھل مگسی اور خاران میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں 13 دہشتگرد ہلاک

فورسز نے جھل مگسی میں کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں کی جانب سے تخریب کاری کیلئے آگ لگانے کے منصوبے کو ناکام بنا کر فائرنگ تبادلے میں تین دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا

خاران میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران لیے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی اور کلیئرنس آپریشن کے دوران 10 دہشت گرد مارے گئے، مزید کی تلاش جاری

سیکورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن ردالفتنہ خصری کے تحت انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں کی گئیں، ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ، ایمونیشن اور بارودی مواد برآمد کرلیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے علاقوں جھل مگسی اور خاران میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن ردالفتنہ خصری کے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں کرتے ہوئے 13 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا اور ان کے قبضے سے اسلحہ، ایمونیشن، گولہ بارود برآمد کرلیا۔ سیکورٹی فورسز کی جانب سے بلوچستان کے علاقے جھل مگسی میں کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں کی جانب سے تخریب کاری کے لئے آگ لگانے کے منصوبے کو ناکام بنا دیا دہشت گردوں کے ساتھے مقامی لوگ بھی ڈٹ گئے اور فائرنگ کے تبادلے کے دوران 3 دہشت گرد مارے گئے اسی طرح سیکورٹی فورسز کی جانب سے بلوچستان کے علاقے خاران میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران لیے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی اور کلیئرنس ..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

آپریشن کے دوران 10 دہشت گرد مارے گئے مزید دہشت گردوں کی تلاش جاری دہشت گردوں کے خاتمے سیکورٹی فورسز کا یہ کلیئرنس آپریشن جاری رہے گا۔

مسلح تنظیموں میں شامل ہونیوالوں سے لواحقین کا اظہار لاتعلقی

تاحال 108 سے زائد خاندان بیٹوں و بھائیوں سے لاتعلقی کر چکے

کوئٹہ (نیوز ایجنسی) بلوچستان میں مسلح تنظیموں میں شمولیت اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف ان کے اہلخانہ کی جانب سے لاتعلقی کے اعلانات کا سلسلہ جاری ہے۔ کوئٹہ، مستونگ اور بولان سے تعلق رکھنے والے مزید خاندانوں نے اپنے بیٹوں اور..... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

بھائیوں کے سنیچر طور پر مسلح تنظیموں میں شامل ہونے اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر ان سے تعلق ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں جہانزیب، فور زیب، انور، مجیب، قاسم اور عبیداللہ کے اہلخانہ نے ان سے لاتعلقی اختیار کرنے کا اعلان کیا، جبکہ مستونگ سے تعلق رکھنے والے یونس شاہوانی کے خاندان نے بھی اس کے کسی عمل سے خود کو الگ کرلیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 02 NOV 2026 Page No. 16

کوئٹہ میں سردی کی آمد کیساتھ ہی متعدد علاقے گیس و بجلی سے محروم

گیس کی عدم دستیابی کے باعث گھریلو صارفین کو کھانا پکانے اور دیگر ضروری امور کی انجام دہی میں دشواری کا سامنا

موسم کی تبدیلی اور بجلی کی طلب میں کمی کے باوجود طویل لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن کردی، کوئی پرسان حال نہیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس کی عدم دستیابی، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج اور بجلی کی بار بار بندش نے شہریوں کو شدید مشکلات سے دوچار کردیا ہے۔ سرد موسم کی آمد کے ساتھ ہی گیس اور بجلی کی غیر مستقل کٹوتی فراہمی نے عوام کی پریشانیوں میں اضافہ کردیا ہے، جبکہ گھریلو صارفین کو روزمرہ امور کی انجام دہی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کے مطابق مدرسہ روڈ، شالدرہ، فلی درانی، پشتون آباد، نواں کلی، خروٹ آباد، سریاب روڈ، لہڑی گیٹ، جناح ٹاؤن اور شہباز ٹاؤن سمیت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس اور بجلی..... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

کی فراہمی متاثر ہے۔ کئی علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ بندش اور کم وولٹیج کی شکایات سامنے آرہی ہیں، جبکہ گیس کی عدم دستیابی کے باعث گھریلو صارفین کو کھانا پکانے اور دیگر ضروری امور کی انجام دہی میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ موسم کی تبدیلی کے باوجود بجلی کی بندش، وولٹیج میں اتار چڑھاؤ اور گیس کی عدم فراہمی جیسے مسائل برقرار ہیں، جس سے خصوصاً خواتین، بچوں، بزرگوں اور بیمار افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ گھریلو صارفین کے مطابق گیس کی فراہمی متاثر ہونے کے باعث متبادل ذرائع استعمال کرنا پڑتے ہیں، جس سے گھریلو اخراجات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ شہریوں نے شکایت کی ہے کہ بجلی کی بار بار بندش اور وولٹیج میں اچانک کمی بیشی سے گھریلو برقی آلات کو نقصان پہنچنے کا خدشہ رہتا ہے، جبکہ بجلی کی عدم دستیابی کے باعث پانی کی فراہمی اور دیگر ضروری گھریلو سرگرمیاں بھی متاثر ہوتی ہیں۔

کوئٹہ میں ایل پی جی 650 روپے کلو فروخت ہونے لگی

12 کلو گرام کا گھریلو سلنڈر 7 ہزار 800 روپے تک پہنچ گیا

مسلسل بڑھتی قیمتوں نے گھریلو بجٹ پر اضافی بوجھ ڈال دیا، شہری

کوئٹہ (نیوز این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایل پی جی کی قیمتوں میں ایک بار پھر نمایاں اضافہ ہوگیا، فی کلو قیمت 650 روپے جبکہ 12 کلو گرام کا گھریلو سلنڈر 7 ہزار 800 روپے تک فروخت ہونے لگا، جس کے باعث گھریلو صارفین، رکشہ..... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

ڈرائیوروں، ہوٹلوں، تندوروں اور دیگر کاروباری شعبوں کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ ایل پی جی ڈیلرز نے خبردار کیا ہے کہ ایران سے منسلک سرحدی راستوں کی بندش اور سپلائی میں رکاوٹ برقرار رہی تو قیمت ایک ہزار سے 1200 روپے فی کلو تک پہنچ سکتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں سردی کے موسم اور قدرتی گیس کی کم پریشر کے باعث ایل پی جی کی طلب میں اضافہ ہو چکا ہے، تاہم قیمتوں میں حالیہ اضافے نے شہریوں کے لیے متبادل ایندھن کا استعمال بھی مشکل بنا دیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 02 NOV 2026

Page No. 11

پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے۔ بلوچستان کو اس وقت تین بڑے چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں تشدد کو جائز قرار دینے والا بیانیہ، مسلح دہشت گردی اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی شامل ہیں۔ دہشت گرد بلوچستان کا انفراسٹرکچر تباہ کر رہے ہیں اور معصوم پاکستانیوں کو قتل کر رہے ہیں، کسی بھی عمرانی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل بندوق نہیں بلکہ تعلیم، مکالمے، سیاسی عمل اور جمہوری رویوں میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو لاہور میں یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ہماری وفاداری غیر مشروط ہے اور بلوچستان کے عوام بھی اس ملک کے برابر کے شہری ہیں۔ صوبے کے حقیقی مسائل، احساس محرومی اور تفاوت ضروریات کو سمجھنا ضروری ہے، تاہم ان مسائل کو بنیاد بنا کر علیحدگی پسند تشدد کی حمایت یا اس کا جواز پیش کرنا کسی صورت درست نہیں۔ بعض حلقے کبھی پسماندگی، کبھی محرومی اور کبھی دیگر مسائل کو مسلح تشدد سے جوڑ کر ایک ایسا بیانیہ تشکیل دیتے ہیں جس سے حقائق دھندلا جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات پر گفتگو کرنے والے مبصرین اور تجزیہ کاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حقائق کی بنیاد پر بات کریں اور تشدد کو کسی بھی صورت قابل قبول بنانے کی کوشش نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش دوسرا بڑا چیلنج مسلح تشدد ہے، جہاں دہشت گرد مسلح جتھوں کی صورت میں نوجوانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، معصوم شہریوں کو قتل کر رہے ہیں اور صوبے کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر رہے ہیں۔ دہشت گردی صرف انسانی جانوں کا نقصان نہیں بلکہ بلوچستان کی ترقی، معاشی سرگرمیوں، تعلیم اور عوام کے بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ ہے۔ اختلاف رائے اور سیاسی مطالبات کا حق ہر شہری کو حاصل ہے، لیکن بندوق کے ذریعے اپنی سوچ دوسروں پر مسلط کرنا کسی طور قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ وزیر اعلیٰ نے تیسرے چیلنج کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے بالخصوص نوجوان نسل کو گمراہ کن معلومات اور منفی پروپیگنڈے کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کو یہ شعور دینا ہوگا کہ وہ ہر خبر، دعوے اور بیانیے کو تحقیق اور حقائق کی کسوٹی پر پرکھیں۔ جامعات اور تعلیمی اداروں کا کردار صرف ڈگریاں فراہم کرنا نہیں بلکہ ایسے باشعور، ذمہ دار اور تنقیدی سوچ رکھنے والے شہری تیار کرنا بھی ہے جو معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو فراہم کی جانے والی اسکالرشپس کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ یو ایم ٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ پنجاب حکومت کی جانب سے سالانہ ایک ارب روپے بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے فراہم کرنا بین الصوبائی تعاون اور قومی یکجہتی کی ایک قابل قدر مثال ہے۔ ایسے اقدامات سے نہ صرف بلوچستان کے طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع ملتے ہیں بلکہ صوبوں کے درمیان اعتماد اور باہمی تعلقات بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے 80 فیصد سے زائد طلبہ کو 80 فیصد اسکالرشپ پر تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ مالی وسائل کی کمی کسی بھی باصلاحیت نوجوان کی اعلیٰ تعلیم کے حصول میں رکاوٹ نہ بنے۔ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید مہارتوں اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ نوجوانوں کی تعلیم پر سرمایہ کاری درحقیقت بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں اور انہیں مناسب مواقع، رہنمائی اور تعلیمی سہولیات فراہم کر کے قومی ترقی کے دھارے میں مؤثر کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 02 NOV 2026

Bullet No. Page No. 12

حکومت کی درآمد شدہ گندم کی تقسیم میں بلوچستان کا حصہ غائب!

بلوچستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین عبدالواحد بڑیچ نے صوبے میں آٹے اور گندم کے سنگین بحران پر حکومت کی غفلت اور عدم توجہی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں آٹا سستا اور عام آدمی کی پہنچ میں لانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔لیکن صوبائی حکومت اس معاملے میں بالکل سنجیدہ نظر نہیں آرہی جس کے باعث غریب عوام سستے آٹے کی سہولت سے محروم ہو چکے ہیں۔انہوں نے دیگر صوبوں کا موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ تمام دوسرے صوبے اپنی سطح پر گندم کا بہتر بندوبست کر رہے ہیں اور باہر سے گندم لا رہے ہیں جب کہ بلوچستان واحد صوبہ ہے جو نہ خود گندم خرید رہا ہے اور نہ ہی عوام کو کسی قسم کا ریلیف فراہم کر رہا ہے انہوں نے انکشاف کیا کہ حکومت کی جانب سے درآمد شدہ گندم کی تقسیم میں بھی پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کو تو حصہ دیا گیا لیکن بلوچستان کو اس سے مکمل طور پر محروم رکھا گیا ہے۔فلور ملز ایسوسی ایشن کے مطابق صوبائی محکمہ خوراک کے پاس نہ گندم خریدنے کے لیے درکار فنڈز ہیں اور نہ ہی اس بحران سے نمٹنے کے لیے ان کے پاس باقاعدہ کوئی پلان موجود ہے۔صوبائی حکومت محکمہ خوراک کو فنڈز اور اجازت فراہم نہیں کرتی اور اس طرح گندم کے نرخ سستے نہیں ہوتے۔اس وقت تک بحران کا خاتمہ ممکن نہیں۔ایسوسی ایشن نے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ صوبائی حکومت فوری طور پر پاسکو اور دیگر ذرائع سے گندم کی فراہمی کو یقینی بنائے تاکہ موجودہ مہنگائی کے دور میں بلوچستان کے غریب عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت کی جانب سے درآمد شدہ گندم کی تقسیم میں بلوچستان کے حصے کو غائب کرنا قابل مذمت اقدام ہے اور اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے ساتھ ہر معاملے میں زیادتی کی جارہی ہے۔یہ سراسر صوبے اور اس کے عوام کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے کیونکہ اس سے بلوچستان میں گندم ناپید ہوگئی ہے جس کے باعث آٹے کی قیمتیں بہت ہی زیادہ ہوگئی ہیں۔اس ضمن میں صوبائی حکومت کی جانب سے ممکنہ تعاون نہ کرنا بھی افسوس ناک بات ہے۔حکومت اور متعلقہ اداروں کو ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔اس کو صوبے میں گندم کی ترسیل کے لیے محکمہ خوراک کو باقاعدہ فنڈز مہیا کرنے چاہئیں تاکہ وہ گندم کا بندوبست کر سکے۔پاسکو اور دیگر ذرائع سے بھی گندم کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔محکمہ خوراک کو اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے گندم کے بحران کے خاتمے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔جو کہ بقول بلوچستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین عبدالواحد بڑیچ کے وہ نہیں کر پا رہے جس کی سزا غریب عوام کو مل رہی ہے۔مہنگائی کے اس دور میں ان کو سوکھی روٹی سے بھی محروم کیا جا رہا ہے جو کہ محکمہ خوراک اور متعلقہ حکام کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کو اس کے حصے کی گندم فوری طور پر فراہم کرنے کے لیے احسن اقدامات کرنے چاہئیں اس ضمن میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو اس اہم مسئلے کا خود نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو سخت ہدایات جاری کرنی چاہئیں کہ وہ صوبے میں آٹے کے بحران کو ختم کرنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں۔اس سلسلے میں غفلت اور سستی کا مظاہرہ کرنے والے حکام کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے جو کہ اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے انتہائی ناگزیر ہے۔کیونکہ آٹا ہر شہری کی بنیادی ضرورت ہے اور ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لیے عملی اقدامات کرے کیونکہ یہ نہایت ہی ضروری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 02 NOV 2026 Page No. 13

بلوچستان حکومت کا محکمہ صحت میں بہتری لانے کیلئے اقدامات، عوام کو مفت طبی سہولیات کیلئے مزید اصلاحات کی ضرورت!

محکمہ صحت حکومت بلوچستان نے طویل غیر حاضری پر 72 میڈیکل آفیسران کو ملازمت سے برطرف کر دیا۔ ملازمت سے برطرفی کا اقدام پی ای ڈی اے ایکٹ 2011 کے تحت اٹھایا گیا، محکمہ صحت کے مطابق برطرف کیے گئے میڈیکل آفیسران بی پی ایس 17 اور 18 گریڈ کے ملازمین تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر محکمہ صحت کے نظام کو بہتر کیا جارہا ہے۔ بلوچستان میں پہلی بار محکمہ صحت میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی حاضری کا نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ مسلسل غیر حاضر رہنے والے مزید 72 ڈاکٹرز ملازمت سے برطرف کر دیئے گئے۔ محکمہ صحت میں غیر حاضری پر برطرف کیے گئے ملازمین کی مجموعی تعداد 200 ہوگئی ہے۔ حاضری اور نظم وضبط کی خلاف ورزیوں پر اب تک ملازمین کی تنخواہوں سے 41 کروڑ روپے کی کٹوتی ہوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ غیر حاضری اور فرائض سے غفلت پر 11 ہزار ملازمین سے وضاحت طلب کی گئی ہے، مزید 800 سرکاری ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی جاری ہے۔ سرکاری ملازمین عوام کے خادم ہیں، انہیں اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور پابندی سے ادا کرنا ہوں گی، وزیراعلیٰ کا کہنا ہے کہ کسی سرکاری ملازم کو گھر بیٹھ کر تنخواہ لینے کی اجازت نہیں دیں گے، عوامی خدمت میں غفلت اور غیر حاضری برداشت نہیں کی جائے گی۔ بہرحال محکمہ صحت کی کارکردگی اور طبی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے حکومتِ بلوچستان کی جانب سے متعدد اہم اور جدید اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ حکومتِ بلوچستان نے محکمہ صحت میں پہلی بار مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی حاضری کا نظام متعارف کرایا ہے تاکہ ڈاکٹروں اور طبی عملے کی حاضری کو یقینی بنایا جاسکے۔ ڈیوٹی سے طویل غیر حاضری اور غفلت برتنے والے ڈاکٹروں اور ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی گئی ہے، اور اب تک مختلف کارروائیوں اور نوٹیفکیشنز کے ذریعے کئی ڈاکٹروں کو ملازمت سے برطرف بھی کیا گیا ہے۔ صوبے بھر میں صحت کی سہولیات کی بہتری اور عوام کو معیاری طبی خدمات کی فراہمی کے لیے بی ایس ڈی آئی ترقیاتی پروگرام کے تحت مختلف اقدامات جاری ہیں۔ ہسپتالوں میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی اور لوڈشیڈنگ کے دوران علاج میں حائل مشکلات کو دور کرنے کے لیے جدید سولر پینلز، بیٹریاں اور انورٹرز نصب کیے گئے ہیں۔ تھراپیوٹک گڈز لسٹ رولز 2026 کے تحت ادویات کے معیار اور مانیٹرنگ کو بہتر بنانے کے لیے بلوچستان میں تھراپیوٹک گڈز لسٹ رولز نافذ العمل کیے گئے ہیں۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں بہتری سے غریب عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی ممکن ہوگی، اندرون صوبے کے لوگ بہتر علاج کے لیے کوئٹہ کا رخ کرتے ہیں اس امید پر کہ انہیں مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے سرکاری اسپتالوں میں جدید مشینوں کی تنصیب، ٹیسٹ کی سہولیات اور ادویات کی فراہمی کیلئے بھی مزید اقدامات اٹھائے جانے چاہییں تاکہ عوام کو مفت طبی علاج میسر آسکے اور وہ دیگر صوبوں میں علاج کیلئے جانے پر مجبور نہ ہوں۔ امید ہے کہ صحت کے شعبے میں بہتری لانے کیلئے مزید اقدامات اٹھائے جائینگے تاکہ مالی طور پر کمزور لوگوں کی دادرسی ممکن ہوسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 02 NOV 2026 Page No. 4

Action against absentee

The Balochistan government's decision to dismiss 72 medical officers in Grades 17 and 18 for prolonged unauthorised absence from duty is a significant step towards improving the performance of the provincial health department. The action, taken under the Balochistan Employees Efficiency and Discipline Act (BEEDA) 2011, sends a clear message that negligence, absenteeism and irresponsible behaviour will not be tolerated in public sector institutions, particularly in a vital department like health.

Healthcare is one of the most fundamental responsibilities of any government. Unfortunately, the people of Balochistan have long been facing serious difficulties in accessing basic medical facilities. Hospitals, particularly those located in remote districts and rural areas, are struggling with shortages of doctors, specialists, medicines, medical equipment and other essential facilities. In such circumstances, prolonged absence of government-appointed medical officers is unacceptable and further aggravates the suffering of ordinary citizens.

Thousands of people travel from distant areas to government hospitals in the hope of receiving affordable treatment. However, when doctors are unavailable, patients are left with no option but to approach private hospitals and clinics, where treatment is often beyond their financial means. Poor families are particularly affected by this situation, as many cannot afford expensive consultations, diagnostic tests and medicines.

Provincial Health Minister Bakht Muhammad Kakar has rightly emphasised that the government will not tolerate absenteeism or negligence among medical staff. The decision, taken on the directives of Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, reflects the government's commitment to improving healthcare delivery and introducing administrative reforms in the health sector. However, dismissing 72 medical officers should not be considered the final achievement. Rather, it should mark the beginning of a sustained campaign to ensure discipline, transparency and accountability across the entire health system.

The provincial government must establish an effective monitoring mechanism to ensure the regular attendance of doctors and other medical staff at hospitals and basic health units. Surprise inspections, biometric attendance systems and strict departmental accountability can help improve performance.

It is equally important to ensure that every district hospital and basic health unit is equipped with qualified doctors, medicines and essential medical facilities. The government must ensure that appointments, transfers and promotions are based on merit rather than political influence.

Ultimately, the success of health reforms will be measured not by dismissals alone but by improved services and easier access to quality healthcare for every citizen of Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 02 NOV 2026 Page No. 15

خشک سالی کی آزمائش اور ہماری ذمہ داریاں

تحریر: ڈاکٹر الطاف علی طارق قادری

بلوچستان سمیت کوئٹہ شہر خصوصی طور پر خشک سالی کا شکار ہو چکا ہے۔ عرصہ 7 دہائی سے رحمت کے قطرے نہیں برسے۔ پانی کی سطح انتہائی نیچے جا چکی ہے اور بارش نہ ہونے کے باعث عوام کو مختلف مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پانی کی سطح نیچے جانے کی وجہ سے باغات خشک اور بنجر ہو رہے ہیں اور زمینداروں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ بارش نہ ہونے اور خشک سالی کی وجہ سے گیلی کی بیماریاں اور دیگر بیماریاں جنم لے چکی ہیں۔ بارش نہ برسنے کی بظاہر کافی وجوہات ہیں، لیکن ہمیں اس مسئلے کو صرف موسمیاتی تبدیلی یا قدرتی حالات تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ اپنی ذمہ داریوں پر بھی غور کرنا چاہیے۔

اسلام کے حوالے سے دیکھا جائے تو اس کی ایک وجہ ہمارے گناہ، شیخ خواہی، رحم دلی اور خدا خوفی کا ختم ہونا بھی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہم نے پودوں اور درختوں سے پیار کرنا چھوڑ دیا ہے۔ شجرکاری مہم سرکاری طور پر شروع تو ہو جاتی ہے، لیکن وہ بھی کرپشن کا شکار ہو کر رہ جاتی ہے اور لگائے جانے والے پودے اور درخت خشک ہو جاتے ہیں۔ ہم نے ہر چیز کو سرکار پر چھوڑ رکھا ہے، حالانکہ اسلام تو ہمیں شیخ خواہی، محبت اور ہر چیز سے پیار کرنا سکھاتا ہے، لیکن ہم اسلام کے نام لیوا تو ضرور ہیں، عمل کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ اسلام نے صفائی کو نصف ایمان قرار دیا ہے۔ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اپنے علاقے اور محلے کو صاف رکھیں اور خاص طور پر گلی محلوں اور گھروں میں شجرکاری کریں، پودے اور درخت لگائیں۔ جتنے درخت زیادہ ہوں گے، وہاں بارش ہونے کے امکانات بھی زیادہ پائے جاتے ہیں۔ درخت نہ صرف ماحول کو خوبصورت بناتے ہیں بلکہ گرمی کی شدت کم کرنے، سایہ فراہم کرنے اور قدرتی ماحول کو بہتر بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہم اکثر اوقات درختوں میں بیٹھ کر اور محفلوں پر دیگر اخراجات میں لاکھوں روپے خرچ کر دیتے ہیں، لیکن گرمی سے بچنے کے لیے اور سایہ حاصل کرنے کے لیے کبھی بھی درخت نہیں لگائیں گے اور نہ ہی ان پر توجہ دیں گے۔ ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ اگر ہم آج ایک پودا لگاتے ہیں تو آنے والے وقت میں وہ ایک تناور درخت بن کر نہ صرف ہمیں بلکہ ہماری آنے والی نسلوں کو بھی سایہ فراہم کر سکتا ہے۔ اس لیے شجرکاری صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کا فرض ہے۔ آج جن جن ملکوں نے ترقی کی ہے، وہاں سرکار کے ساتھ ساتھ عوام نے بھی اپنا اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہمارے پالیسی ساز عوام کے لیے اچھی پالیسیاں بنانے میں بری طرح ناکام ہو چکے ہیں۔ ہر کوئی اپنی تجوریاں بھرنے اور لوٹنے میں مصروف عمل رہتا ہے اور خود بیرونی ممالک کے بڑے بڑے گھومنے کو ترجیح دیتا ہے۔ ہمارے حکمرانوں کو بیرونی دورے تو اچھے لگتے ہیں، لیکن یہ اچھا نہیں لگتا کہ اپنے ملک کو سرسبز بنائیں، اپنے ملک میں ایسا قانون بنائیں جو اگلی کروڑ کا ہو۔ آج ہماری سوچ یہ ہے کہ ہم نے اپنی تجوریاں بھرنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ تجوریاں بھر کر خود اپنی پگڑیوں کو ساتھ لے کر بیرونی ممالک منتقل ہو جاتے ہیں۔ ملک کو یا تو ہم نے کرپشن کا ایسا مرکز بنا رکھا ہے یا مرنے کے بعد قبرستان بنا رکھا ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ اپنے وسائل میں سے کچھ حصہ دین اسلام اور کچھ حصہ آنے والی نسلوں کے لیے رکھا جائے اور ملک کی تعمیر کی جائے۔

ہمارے حکمران اپنے علاج معالجے اور تعلیم کے لیے بیرونی ممالک کو پسند کرتے ہیں، لیکن اپنے ملک میں علاج معالجے اور تعلیم کے حوالے سے کوئی ادارہ بنانے کے لیے تیار نہیں۔ ہمیں ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ کینیڈا، یہ ملک اسلام کے نام پر حاصل ہوا، اس ملک میں وہ چیزیں لاتے اور جنہیں دیکھ کر بیرونی ممالک سے لوگ آتے اور کہتے کہ واقعی یہ ملک جس نام پر حاصل ہوا، اسی نام پر ملک چل رہا ہے۔ اسلام صرف نام رکھنے کا نہیں بلکہ اس کے اصولوں پر عمل کرنے کا بھی تقاضا کرتا ہے۔

اللہ کریم نے بلوچستان کو بے شمار نعمتوں سے نواز رکھا ہے۔ یہاں پہاڑ، دریا اور دیگر قدرتی وسائل موجود ہیں، لیکن ان سے فائدہ اٹھانے کے بجائے ہم نے انہیں اپنے ذاتی مفادات کی بھینٹ چڑھا رکھا ہے۔ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود، زراعت، باغات، پانی کے ذخائر اور ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے استعمال ہونا چاہیے۔ اگر ان وسائل کو صحیح طریقے سے بروئے کار لایا جائے تو آنے والی نسلوں کے لیے بھی بہتر مستقبل بنایا جا سکتا ہے۔ آپ تجوریاں بھر کر بیرونی ممالک تو منتقل ہو سکتے ہو، لیکن آپ کسی کا حق کما کر کسی بھی صورت سکون سے نہیں رہ سکتے۔ آپ اپنی طاقت، زبان اور مختلف طریقوں سے مال تو جمع کر سکتے ہو، لیکن آپ کو آگے جواب دینا ہوگا۔ آپ سے ایک ایک ارے کا پوچھا جائے گا کہ کہاں کمایا، کہاں کمایا، کس کو کھلایا اور کہاں خرچ کیا؟ یہ کبھی بھی آپ نہ سوچیں کہ آپ بیرونی ملک منتقل ہو کر ان تمام سوالوں کے جواب سے محفوظ ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہر انسان کو اپنے اعمال اور اپنے حقوق و فرائض کا جواب دینا ہے۔ میں یہاں ضرور کہنا چاہوں گا کہ حکمران اور عوام مل کر اس ملک کی تعمیر کریں، اس ملک میں شجرکاری کر کے اسے سرسبز بنائیں۔ آج جو بلوچستان خشک سالی کا شکار ہے، اس کی ذمہ داری ہم سب پر ہے۔ موجودہ صورتحال یہ ہے کہ ہمارے ڈیموں کے ذخائر بہت کم ہو چکے ہیں اور پانی کی سطح انتہائی نیچے جا چکی ہے۔ اگر ہم نے آج بھی اپنی ذمہ داریوں کو محسوس نہ کیا تو آنے والے وقت میں پانی کا بحران مزید سنگین ہو سکتا ہے۔ شجرکاری مہم کے ساتھ ساتھ ہمیں دعاؤں کا بھی سہارا لینا چاہیے۔ علماء کرام، مشائخ عظام، اولیاء کرام اور صوفیاء کرام سب مل کر رحمت کے چند قطروں کے لیے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گڑگڑا کر دعا کریں کہ وہ ہم سب پر اپنی رحمت نازل فرمائے، خشک سالی کو ختم فرمائے اور ہمارے کھیتوں، باغات، زمینوں اور شہروں کو دوبارہ سرسبز و شاداب فرمائے۔ جب رحمت کے قطرے روک دیے جاتے ہیں تو ہمیں اپنے اعمال کا جائزہ لینا چاہیے۔ بے گناہ خون کا بہنا، گناہوں کی کثرت ہونا، بے نمازی اور بے